دھماکہ خیز مواد ایکٹ، 1908

(VI بابت 1908)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور اطلاق

2۔ "دھماکہ خیز مواد" کی تعریف

3۔ جان یا مال کو ممکنہ طور پر خطرے میں ڈالنے والا دھماکہ کرنے کی سزا

4۔ دھماکہ کرنے کی کوشش کرنے یا جان یا مال کو خطرے میں ڈالنے کے ارادے سے دھماکہ خیز مواد بنانے یا رکھنے کی سزا

5۔ مخدوش حالات کے تحت دھماکہ خیز مواد بنانے یا رکھنے کی سزا

5اے۔ جائیداد کی ضبطی

6۔ اعانت کاروں کی سزا

7۔ جرائم کی سماعت پر پابندی

متن

دھماکہ خیز مواد ایکٹ، 1908

(VI بابت 1908)[1]

[8 جون، 1908]

دھماکہ خیز مواد سے متعلق قانون میں مزید ترمیم کرنے کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ دھماکہ خیز مواد سے متعلق قانون میں مزید ترمیم کی جائے؛ اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور اطلاق** - (1) یہ ایکٹ دھماکہ خیز مواد ایکٹ، 1908 کہلائے گا۔

[2][(2) اس کا دائرۂ کار پورا پاکستان ہے]

2۔ **"دھماکہ خیز مواد" کی تعریف** - اس ایکٹ میں اصطلاح "دھماکہ خیز مواد" میں کوئی دھماکہ خیز مواد بنانے کے لیے کوئی سامان؛ اس کے ساتھ ساتھ کسی دھماکے یا دھماکے کا دھماکہ خیز مواد کے لیے استعمال کیا گیا یا متوقع طور پر استعمال کیا جانے والا کوئی بھی آلہ، مشین، اوزار یا سامان؛ اور ایسے کسی آلے، مشین یا اوزار کا کوئی حصہ بھی شامل متصور ہو گا۔

3۔ **جان یا مال کو ممکنہ طور پر خطرے میں ڈالنے والا دھماکہ کرنے کی سزا** - کوئی شخص جو کسی دھماکہ خیز مواد کے ذریعے غیر قانونی طور پر اور بدنیتی سے ایسی نوعیت کا دھماکہ کرتا ہے جس سے جان کو خطرے میں ڈالنے یا مال کو سنگین نقصان پہنچنے کا امکان ہے، خواہ کسی جان یا املاک کو اصل میں نقصان پہنچا ہے یا نہیں، اسے [3][سزائے موت یا عمر قید] کی سزا دی جائے گی۔

4۔ **دھماکہ کرنے کی کوشش کرنے یا جان یا مال کو خطرے میں ڈالنے کے ارادے سے دھماکہ خیز مواد بنانے یا رکھنے کی سزا** - کوئی شخص جو غیر قانونی طور پر اور بدنیتی سے-

(اے) کسی دھماکہ خیز مواد کے ذریعے [4][پاکستان] میں کسی ایسی نوعیت کا دھماکہ کرنے کے ارادے سے کوئی اقدام کرتا ہے یا کرنے کی سازش کرتا ہے جس سے جان کو خطرے میں ڈالنے یا مال کو سنگین نقصان پہنچنے کا امکان ہو؛ یا

---

[1] اغراض و مقاصد اور وجوہات کے بیان کے لیے، دیکھیے گزٹ آف انڈیا، 1908، حصہ V میں، صفحہ 170؛ اور کونسل میں کارروائیوں کے لیے، دیکھیے ایضاً۔ حصہ -VI، صفحہ 128۔

[2] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) "صوبوں اور وفاق کے دارلحکومت" سے بدل دیا گیا جسے "برطانوی ہند" سے بذریعہ اے۔ او، 1949 بدل دیا گیا تھا، 14 اکتوبر 1955 سے مؤثر ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[3] بذریعہ دھماکہ خیز مواد (ترمیم) ایکٹ، 1975 (XL بابت 1975) بدل دیا گیا، 23 اپریل، 1975 سے مؤثر ہوا، ایس۔ 2

(بی) دھماکہ خیز مواد کے ذریعے [5][پاکستان] میں جان کو خطرے میں ڈالنے یا مال کو شدید نقصان پہنچانے کے ارادے سے اپنے زیرِ قبضہ یا زیرِ اختیار کوئی دھماکہ خیز مواد بناتا یا رکھتا ہے یا اس کے ذریعے [6][پاکستان] میں جان کو خطرے میں ڈالنے یا املاک کو سنگین نقصان پہنچانے کے لیے کسی دیگر شخص کی معاونت کرتا ہے؛

خواہ کوئی دھماکہ ہوا ہے یا نہیں ہوا اور خواہ کسی شخص یا املاک کو حقیقت میں نقصان پہنچا ہے یا نہیں پہنچا ہے، اسے [7][عمر قید یا اس سے کم عرصہ، جو سات سال سے کم کا نہ ہو گا] کی سزا دی جائے گی۔

5۔ **مخدوش حالات کے تحت دھماکہ خیز مواد بنانے یا رکھنے کی سزا** - کوئی شخص جو کوئی دھماکہ خیز مواد بناتا ہے یا جان بوجھ کر اسے اپنے زیرِ قبضہ یا زیرِ کنٹرول رکھتا ہے، ایسے حالات کے تحت جو معقول شُبہ پیدا کرتے ہیں کہ وہ اسے کسی قانونی مقصد کے لیے نہیں بنا رہا یا اپنے زیرِ قبضہ یا زیرِ کنٹرول نہیں رکھتا، تو جب تک وہ یہ ثابت نہ کر دے کہ اُس نے اسے کسی جائز مقصد سے بنایا یا اپنے زیرِ قبضہ یا زیرِ کنٹرول رکھا ہے، [8][چودہ سال تک کی قید] کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

[9][5اے۔ **جائیداد کی ضبطی** - کسی شخص کو اس ایکٹ کے خلاف کسی جُرم کا مرتکب ٹھہرانے والی عدالت اس کی ساری جائیداد کو بحقِ سرکار ضبط کرنے کی ہدایت جاری کرے گی۔]

6۔ **اعانت کاروں کی سزا** - کوئی شخص جو زر کی فراہمی یا ترغیب کے ذریعے، احاطہ جات مہیا کرنے، سامان فراہم کرنے یا کسی بھی طریقے سے اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کے ارتکاب کے لیے }اشیاء{ بہم پہنچاتا ہے، اس کا مشورہ دیتا ہے، اس میں مدد یا اعانت کرتا ہے یا اس کا حصہ بنتا ہے، اس جُرم کے لیے بیان کی گئی سزا کا مستوجب ہو گا۔

7۔ **جرائم کی سماعت پر پابندی** - کوئی بھی عدالت [10][* * *] [11][صوبائی حکومت] کی رضامندی کے سوا، اس ایکٹ کے خلاف کسی جُرم کے لیے کسی شخص کے مقدمے کی سماعت کے لیے کارروائی نہیں کرے گی۔

---

[4]بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) بدل دیا گیا، 14 اکتوبر 1955 سے مؤثر ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[5]بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) بدل دیا گیا، 14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[6]بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) بدل دیا گیا، 14 اکتوبر 1955 سے مؤثر ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[7]بذریعہ دھماکہ خیز مواد (ترمیم) ایکٹ، 1975 (XL بابت 1975) بدل دیا گیا، 23 اپریل، 1975 سے مؤثر ہوا، ایس-3-

[8]بذریعہ دھماکہ خیز مواد (ترمیم) ایکٹ، 1975 (XL بابت 1975) بدل دیا گیا، 23 اپریل، 1975 سے مؤثر ہوا، ایس-4-

[9]بذریعہ دھماکہ خیز مواد (ترمیم) ایکٹ، 1975 (XL بابت 1975) شامل کیا گیا، 23 اپریل، 1975 سے مؤثر ہوا، ایس-5-

[10]بذریعہ اے۔ او، 1937، الفاظ "ایل۔ جی۔ او یا" کو حذف کیا گیا۔

[11]بذریعہ قوانین کی مرکزی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔ او۔ نمبر I بابت 1964) "مرکزی حکومت" سے بدل دیا گیا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ جسے بذریعہ اے۔ او، 1937، "گورنر جنرل اِن کونسل" سے بدل دیا گیا تھا۔